الجامعة البنورية العالمية
دار الافتاء والقضاء
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Hasnain Ahemad
Serial No : 28871
Regular
Address :
Date : 6/11/2016
Subject : انگوٹھا چومنا
Contact No :
Writer : عطاء اللہ
Email :

As salamo alay kum. Hamare masjid k imam mujh say bole tumhare karib jo aadmi namaj pardh raha tha oh deobandi hai kiyoun k juma ki takrir may namay mohammad aanay par choumnay k bahot fazail bayan kiya magar oh nahi chuma kiya na choumnay ki bina par deobandi kehna aulma e motaqallaymin k najdik kufr hai.

Question no 2. Kiya ae darul ifta aehlay sunnat ka hai ya nahi very argent

ترجمہ سوال :

ہماری مسجد کے امام مجھ سے بولے کہ تمہارے قریب جو آدمی نماز پڑھ رہا تھا وہ دیوبندی ہے، کیونکہ جمعہ کی تقریر میں، میں نے محمد کے نام پر چومنے کے بہت فضائل بیان کیے ہیں، مگر اس نے نہیں چوما اور نہ چومنے کی بناء پر وہ دیوبندی ہے، اور علمائے متکلمین کے نزدیک یہ کفر ہے، اس کی وضاحت فرمادیں

سوال دوم: کیا یہ دار الافتاء اہل سنت کا ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) اذان یا اقامت کے وقت "محمد رسول اللہ" کہنے پر انگوٹھوں کو چومنا کسی معتبر روایت سے ثابت نہیں، اسکی فضیلت میں جو مختلف قسم کی روایات نقل کی جاتی ہیں ان میں سے بعض تو بالکل من گھڑت اور بعض انتہائی ضعیف ہیں جن سے استدلال کرنا درست نہیں، لہذا تعظیم اسم مبارک سمجھ کر یا ثواب کی نیت سے مذکورہ عمل کرنا بدعت ہے، جس سے احتراز لازم ہے۔

(۲) جی ہاں، دار الافتاء ھذا کے جملہ اراکین کا تعلق اہل سنت والجماعت سے ہے۔

فی الشامية: تحت (قوله: ويدعو الخ) وفی كتاب الفردوس: "من قبّل ظفري إبهامه" الحديث، وتمامه في حواشي البحر للرملي عن المقاصد الحسنة للسخاوي، وذكر ذلك الجراحي وأطال، ثمّ قال: ولم يصحّ في المرفوع من كلّ هذا شيءٌ الخ. (ج۱ص ۳۹۸) والله أعلم.

عطاء اللہ غفرلہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۶ ذیقعدہ ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان نعمانی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷ ذیقعدہ ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء ۲۸۸۷۱

11/8/16